# نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ معہ محصول للعہ

نمبر ۲۱ جلد ۱۰ - لودیانہ ۵ مئی سنہ ۱۸۸۲ء قیمت فی پرچہ ۲ پائی


## گلدستۂ اخبارات

امیر کابل نے بڑی خواہش کے ساتھہ دوبارہ گورنمنٹ ہند کو لکھا ہی کہ مجھکو پچاس لاکھہ روپیہ کی اشد ضرورت ہی = ایوب خان نے شاہ ایران کو پختہ تحریر دیدی ہی کہ اگر افغانستان پر میرا قبضہ ہوگیا تو ہرات تم کو دیدونگا = وزارت مصر کا ارادہ ہی کہ خدیو مصر کو معزول کیا جاوے = چین کے بادشاہ نے سرکار انگریزی کو لکھا ہی کہ کہ تم روسیوں کو وسط ایشیا میں ترقی مت کرنے دو = زار روس نے جنرل اغناٹیف کے استعفا کو منظور کر لیا ہی = یہودیوں کے مکانات کو جو کہ قصبہ پوڈ واقع روس میں ہی خفیہ طور سے روسیوں نے آگ لگادی اور بہت سے یہودی جل گئے = مقام وارسہ میں دس ہزار روسی فاقہ کشی سے مر رہے ہیں = کلکتہ میں ایک گودام کو جو شہتیروں سے بھرا ہوا تھا آگ لگی اور ۲ لاکھہ روپیہ کا مال جل گیا = سلطان روم نے اپنے سفیروں کو لکھا ہی کہ ہم نے روس کو تاوان جنگ سے صاف جواب دیدیا ہی تم اپنے اپنے صوبہ کا پختہ انتظام کر لو = سوداگری افیون کے بارے میں چین اور انگلنڈ کے درمیان بات چیت ہو رہی ہی = ایوب خان مقام میمنہ میں آن پہنچا = ایرلنڈ کے مفسد گرفتار ہوکر لنڈن میں آئے ہیں = دارجلنگ میں سخت ژالہ باری ہوئی جس سے زراعت کو ایک بھاری صدمہ پہنچا = گورجپتر کے جاتریوں میں ہیضہ پھوٹ نکلا = برہما کی خبر سے معلوم ہوا کہ شاہ تھیبا کی فوج کو شکست ہوئی اور شان کے لوگوں کو جو لوٹ کا مال ہاتھہ آیا وہ ۱۲ بندوق ۴۵ ہاتھی ۲۰۰۰ جھنڈے ہیں = بمبئی میں دو مہینے کے واسطے پرنس ڈاک بندرگاہ پر بطور امتحان برقی روشنی کیجاویگی - گورنمنٹ روس سے ایک حکم جاری ہوا ہی کہ کوئی افسر مخالفانہ تقریر بر دیجات میں جاکر بیان نہ کرے = آگرہ کی چند بیوہ عورتوں نے ایک عرضداشت بحضور گورنر جنرل کشور ہند بمقام شملہ اپنے دکھہ درد کے حالات سے پر روانہ کی ہی = شاہ سیام اپنے سفیروں کو سلاطین یورپ کی خدمت میں اس غرض سے روانہ کرنے والے ہیں کہ سوداگری شراب کی بابت جدید عہدنامہ مرتب کیا جاوے = اُدیپور میں ایک کل لوہا بنانے کی جاری ہوا چاہتی ہی = شاہ ٹیونس کا چھوٹا بھائی فرانس کی فوج کے ہاتھہ آگیا ہی = سلطان روم نے سرکار انگریزی کے طریقہ پر تمام سلطنت کے اہل حرفہ پر محصول لگادیا ہی = کلکتہ میں یتیم شیرخوروں کی پرورش کیواسطے ایک دائی خانہ قایم ہوا ہی = صوبہ کلدجا جو سلطنت چین میں شامل تھا اب اُسپر روس کا قبضہ کامل طور سے ہوگیا ہی = سرکار کیطرف سے بمبئی میں ایک کارخانہ جس میں چمڑہ صاف اور درست ہوگا جاری ہونیوالا ہی = گورنمنٹ ہند نے تجویز کی ہی کہ فوجی عمارتوں پر جو ٹیکس لگایا جاتا ہی اُسکو سول کے محکمے ادا کیا کریں = سرکار روس کا خاص یہہ منشا ہی کہ جو کچھہ یہودیوں پر ظلم ہوتا ہی اُسکی خبر کسی کو نہ دی جاوے = الہ آباد ہائی کورٹ کے جج مسٹر سید محمود صاحب مقرر ہوئے ہیں = فیصلہ ہوگیا کہ سردار محمد حیات خان کو ایام معطلی کی تنخواہ دی جاوے = سعید پاشا وزیر اعظم سلطنت روم موقوف ہوگیا ہی = افواہ جو مشہور ہوا تھا کہ سلطان روم زار روس کی ملاقات کیواسطے جانیوالے ہیں سو غلط ہی = ترکستان میں جو اسباب انگریزی فروخت ہوا کرتا تھا اُس کی بابت روسیوں نے ممانعت کردی ہی = جرمن والے اپنے تلگراف کی پختگی میں نہایت کوشش کے ساتھہ مصروف ہیں = تکی ترکمانوں نے روسیوں کی اطاعت کو قبول کر لیا ہی = مصر میں وزارت اور خدیو کے درمیان سخت مخالفت پیدا ہوگئی ہی = لارڈ کیونڈش کے قاتلوں کا ابھی تک سُراغ نہیں ملا = سفیر انگریزی امیر کابل کے واسطے کسیقدر نقدی بھی لیگئے ہیں = فوج انگریزی کی گرمائی وردی آیندہ کو بجائے سفید کے خاکی رنگ کی ہوا کریگی = دارالسلطنت روس میں جابجا مفسدہ پرداز اشتہارات پھر چسپاں ہو رہے ہیں = جزیرہ سائپرس میں بیماری بخار کا بہت ہی زور ہی = حاکم جلال آباد سے جلال آباد کے سردار وغیرہ مخالف ہوگئے ہیں = علی مسجد کے قلعہ کی مرمت امیر کابل کی جانب سے پھر جاری ہوئی ہی = برہما میں ایک کونسل اسواسطے جمع ہوئی ہی کہ جسوقت شملہ سے ہمارا سفیر آوے اور جو پیغام گورنر جنرل ہند سے لاوے اُسپر غور کیا جاوے = خبر ہی کہ ہردوار تک ریل بنانے کی تجویز ہوگئی ہی = گورنمنٹ ہند نے تجویز کی ہی کہ لوکل گورنمنٹ کی معرفت دیسی شرفا کی معرفت سررشتہ تعلیم کا کام کیا جاوے = بخارا کے لوگ جنرل کافمین کے انتقال سے بہت غمگین ہیں = پنجاب کے چند اضلاع میں قاضیوں کا تقرر ہوگیا ہی =

# نور افشان

—— ہمکو ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ تبانسہ متعلقہ گورچھتر جو اژدہام ۱۰ رمئی کو جمع ہوا تھا وہاں پر کسیقدر لوگوں کو ہیضہ ہوا۔ اور واپسی کے وقت میں بعض بعض کو ہیضہ نے گرفتار کیا +

گورنمنٹ کا خاص حکم ہے کہ جب اس قسم کا ہجوم ہو تو اُسکی بندش کے لئے انتظام کرنا چاہئے چنانچہ ہندوستان کے چند میلوں کی بابت انتظام بھی کیا گیا تھا مگر نہ معلوم کہ اس گورچھتر کے بابت جو ایام گرما میں ہزاروں آدمیوں کا ہجوم تھا تو کیوں انتظام نہ ہوا۔ اگر انتظام ہو جاتا تو وے لوگ جو ہیضہ سے مرے ہیں شاید ہیضہ میں گرفتار نہ ہوتے +

—— شملہ سے جو تار خبر مورخہ ۱۹ رمئی آئی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ ہند نے ایک رزولیوشن بدین مضمون منظور کیا ہے کہ ہر ایک حدود میونسپل میں غیر ملازم معزز اور صاحب علم اشخاص منتخب کئے جائیں تاکہ لوکل معاملات کے انتظام و بندوبست کے سیکھنے کے کما حقہ لایق ہو جاویں اور ہر ایک ممبر دو برس کے لئے منتخب کیا جائیگا اور اس عرصہ میں ہر ایک ممبر کو رائے بہادر یا خان بہادر کا خطاب عطاء ہوا کریگا تاکہ ذی عزت دیسی اسکی شمولیت کیلئے اپنی خواہش ظاہر کریں۔ اور اس کمیٹی کا میر مجلس اگر کوئی شخص تجربہ کار اور لایق عہدہ مذکور کے لئے غیر سرکاری ملازم دستیاب ہو تو مقرر کیا جائیگا ورنہ ضلع کا مجسٹریٹ مقرر ہوگا لیکن اُسکو کمیٹی مذکور میں رائے دینے کا اختیار نہ ہوگا۔ میر مجلس کی تقرری گورنمنٹ کی منظوری سے ہوا کریگی ہمکو نہایت ہی خوشی اس امر سے ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ہند دیسی اشخاص کو ملکی و مالی انتظام کے سکھلانیکے درپے ہوئی ہے۔ بباعث عدم گنجایش خبر مذکورہ کی مفصل کیفیت ہم درج اخبار نہیں کر سکے اُمید کہ ہفتہ آیندہ مفصل کیفیت درج اخبار کیجاویگی +

ہمنے سنا ہے کہ ضلع سہارنپور کے قصبہ انبہٹہ کی سڑک پر و نیز رامپور و گنگوہ و نکوڑ کی سڑکوں پر تین چار بدمعاش تاش کے پتے لیکر آپس میں کھیلتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے روپیہ فرضی طور پر جیت لیتے ہیں اور جب کوئی مسافر و راہگیر اُنکی نظر پڑا اُسکو لالچ سے بلایا اور کہا کہ دیکھو پاؤ گھڑی میں سب کچھ جیت لوگے پس جو کوئی انکے دم میں آگیا اول تو دو چار روپیہ اُسکو جتوائے اور پھر اُسکی تمام نقدی و اسباب تک تاش کے پتوں کے حیلہ سے چھین لیتے ہیں +

اگر یہ بات فی الواقع درست ہے تو صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع سہارنپور کو اُن سڑکوں کی بخوبی حفاظت کرنی چاہئے اور تھانہ داروں سے اسکا انتظام کروانا مناسب ہے کیونکہ یہ معاملہ راہزنی سے کچھ کم نہیں ہے +

—— سٹاک نوٹ سکیم پر آج کل دیسی اخباروں میں بہت چرچا ہو رہا ہے۔ اکثروں کا یہ اعتراض ہے کہ سود کا نرخ بہت ہی کم ہے برعکس اسکے جو عام بازار کا نرخ ہے مگر یہ یاد رہے کہ جسقدر سود زیادہ ہوتا ہے اُسی قدر اصل خطرہ میں ہوتا ہے اور پھر یہ کہ ہندوستان کا ہزاروں روپیہ سونے چاندی کے زیورات کی شکل میں یا تو صندوقوں میں بند ہے یا زمین میں گڑا ہوا ہے اگر یہی دولت اسحال کے سکیم کے منشاء کے مطابق پھرتی رہے اور سالانہ چار روپیہ فی صدی سود ملتا رہے تو کونسا نقصان ہے اسحالت میں ایسے سکیم کی مخالفت کرنا دیسی اخبارات کی صریح غلطی ہے +

# انضباط اوقات

ہمکو ایک انگریزی گھڑی سے بچشم حکیمانہ اپنی قیمتی زندگی کی کارروائی کا جو کچھ سبق ملتا ہے اُس سے ہم بالکل غافل ہیں۔ دیکھو گھڑی کا کانٹا ایک خط سے گذر کر دوسرے خط کی طرف کیسا تیز جاتا ہے اس سرعت کے خاص معنے یہی ہیں کہ ہماری زندگی لاثانی کے گھنٹے ناگہاں گذرتے چلے جاتے ہیں اور ہم مطلق پرواہ نہیں کرتے۔ خرافات کا دفتر جو کھلا ہے تو کچھ پروا نہیں۔ سلسلۂ کلام جو جاری ہوا ہے تو پھر انتہا اور حد کیا کچھ اور چھوڑی نہیں۔ خدا کا وقت گذرے۔ گذر کرے کچہری جائینگا گھنٹہ گذر جائے بلا سے۔ سونے اور آرام کرنیکا وقت ٹل جائے تو ٹل جانے دو یہاں باتوں کی کیا کمی ہے۔ نہ تو ہمکو اپنے حفظ اوقات کے خیال ورنہ ہماری نظر میں فانی ہستی کوئی شے ہے ہم تضیع اوقات کو ہی اچھا خیال کرتے ہیں ہمیں آیندہ کی مطلق فکر نہیں۔ ہندوستان میں انسانی تہذیب اور تمام علوم و فنون کو زوال آیا ہو مگر سلسلۂ سخن میں ہنوز دیمک نہیں لگی بلکہ روز بروز ترقی ہی پکڑتا جاتا ہے جہاں ایک سے دو ہوئے بس پھر کیا پوچھنا وہ بیہودہ و مسخرہ پن کی بیٹھی رکی الہی توبہ۔ زمانہ بھر کا اتفاق دنیا بھر کی حکایت لیکر بیٹھتے ہیں مگر تو بھی ختم نہیں ہوتی بات میں سے بات پیدا ہوتی جاتی ہے گپیوں اور جعفر زٹلیوں کی بڑھتی دولت ہے۔ نہ کوئی دینی تذکرہ نہ دنیاوی بحث نہ ملکی چھیڑ چھاڑ۔ جب سُننے یہی قصہ آج ہے شاہجہانپوری رم کی دو دو بوتلیں خالی کیں آج ابر اچھا برسا نہیں گیہوں کا نرخ بڑھتا جاتا ہے۔ ہنسوڑ نکاروں مجمع ہوتا ہے کہ رات کے بارہ بجے تک بیٹھا چھیڑا شغل نہ لکھنا ہے نہ مطالعہ کتب و اخبار وغیرہ ہے خدا کی پناہ ایسے حضرت کی پُرفرصت سے کیا کریں۔ انسانیت اسبات کی مقتضی نہیں کہ اپنے مکان پر کوئی آئے اور اُسکی خاطر و تواضع نہ کیجائے یا خود مصروف بیکار رہیں اور وہ



تنہا جھک مارا کرے۔ جب خود ہی بعض حضرات اپنی اوقات کے پابند نہیں اور قدر حیات نہیں جانتے تو انہیں دوسرے شخص کی تضیع اوقات کا کیا رنج۔ وہ کیا جانے کہ ایک بیدار مغز کو ایک گھنٹہ رایگان جانا سخت ناگوار ہو اور اسپر فضولیات کا ہجوم اور یاوہ گوئی کا موقع کیسا شاق گذرتا ہے +

اب اگر ہم ایک منٹ بیکاری میں کھو دینگے یا بالفرض ایک ایسے کام میں گنوا دینگے کہ جس سے انجام کار کچھ فایدہ ہی نہیں تو فرمایئے کہ ایک حصہ زندگی کا بیفایدہ گذرا یا نہیں۔ وہ منٹ جو ضایع ہو گیا پھر عود کر سکتا ہے ہرگز نہیں جو وقت گیا سو گیا۔ روم روس سے آدمی لوٹ کر آ جاوے۔ مال مسروقہ مل جاوے لیکن وقت نے آگے قدم جو رکھا تو پیچھے کو ایک نظر بھی نہیں دیکھتا ایسے قیمتی وقت سے کچھ لینا چاہئے دنیا میں انسانی ضروریات نے اسقدر اشغال کا میدان وسیع کیا ہے کہ کوئی شخص اسکو طے نہیں کر سکا بایں ہمہ اگر بعض لوگ یہہ بات ظاہر کریں کہ وہ بیکار و بے شغل رہتے ہیں تو نری ہٹ دھرمی و جہالت کی بات ہے اگر خدا کا دیا سب کچھ موجود ہے اور فکر معیشت سے فارغ البال تو علوم و فنون ہی کا اسقدر شغل عظیم ہے کہ آجتک کسی نے پورا انکو پایا بلکہ جد و جہد سعی و اشغال سے کچھ نہ کچھ نتیجہ نیک ہی حاصل ہو رہتا ہے۔ بیکاری و غفلت ایسا ایک روحانی مرض ہے جسکی دوا لقمان و افلاطون کی کتابوں میں بھی نہیں۔ اگر ہو گی بھی تو صرف یہی کہ انسان شغل سے اس مرض کو دور کر سکتا ہے +

تمام حکماء کی نصایح کا یہہ لب لباب ہے کہ انسان اپنی اوقات کو بحفاظت صرف کرے اور نہ بیکاری میں گنوائے اپنی بہبود اور خلائق کی بہبودی کی کوششوں میں اپنے تئیں فنا کرنے سے دنیا میں نیکنامی حاصل ہوتی ہے۔ تمام گذشتہ مصلح قوم نے اپنے قیمتی وقتوں سے بیشمار فوائد حاصل کئے ہیں اگر ہماری طرح وہ بھی بیکاری کے مرض میں گرفتار رہتے تو آج کے دن ہمارے تاریک خیالات کے روشن کرنے والے چراغ اسقدر کہاں سے ہاتھ آتے۔ یہہ انہیں لوگوں کی مساعی کی برکت ہے کہ ہر قسم کے تجربہ اور کارنامے ہمارے لئے دستور العمل کا کام دے رہے ہیں۔ انگریزوں کے تمام وقت ایسے نادر اور قیمتی خیال کئے گئے ہیں کہ واہیات مشاغل اور کھیل کود میں جنپر وحشت کی بو آتی ہو ایک منٹ بھی نہیں گذرتا۔ یہہ ایک ہندوستانی ہی ہو قبا نویسی خاندان کے چراغ ہیں کہ خود اپنے پانو کے تلے کی تاریکی نہیں ہٹا سکتے۔ بیٹھے ہیں تو بیٹھے ہی ہیں۔ سوتے ہیں تو سوتے ہی ہیں گویا دم درود کچھ بھی نہیں اور جو باتوں کی جھڑی لگ گئی تو بس ساون بھادوں کی خیر نہیں یا الٰہی وحشت بھی تو کتنی!۔ خدا ہمارے بھائیوں کو وہ عقل بخشے کہ اپنی اوقات کی قدر کریں فقط +

---

# مراسلات

## اردو ہندی

کل رات شانزدہم ماہ حال (مئی) کو مندرجہ عنوان لیکچر پر مولوی نیاز علی صاحب نے لکچر دیا۔ یہہ نوجوان لکچرر پسرور ضلع سیالکوٹ (پنجاب) کے باشندے ہیں جنہوں نے امرتسر گورنمنٹ اسکول میں تعلیم پا کر انگریزی میں انٹرنس کا درجہ پاس کیا اور پھر لاہور گورنمنٹ کالج میں تعلیم پا کر انگریزی ہی میں ایف۔ اے۔ میں بھی کامیاب ہوئے۔ اسکے بعد ٹریننگ کالج لاہور میں بھی تعلیم پائی۔ بہت شایستہ اور مودب اور باخبر آدمی ہیں +

لکچر کے وقت امرتسر کے رئیس اعظم و آنریری سکرٹری میونسپل کمیٹی و آنریری مجسٹریٹ شیخ غلام حسن صاحب پریزیڈنٹ تھے۔ اور حاجی الحرمین الشریفین خان بہادر خان محمد شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ اور دیگر رؤسا اور شرفا بھی تشریف رکھتے تھے۔ اور معزز ملازمان سرکاری میں سے آغا کلب علی خان صاحب بہادر آنریری اسسٹنٹ کمشنر اور رائے سوہن لال صاحب پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حال تحصیلدار جوگی اور میر ابراہیم علی صاحب تحصیلدار اور مولوی محمد شفیع صاحب منصف اور وکلا صاحبان ہندو و مسلمان وغیرہ وغیرہ بھی زیب دہ جلسہ تھے۔ کوئی شبہہ نہیں کہ بڑے شان و شوکت اور رعب داب سے جلسہ منعقد تھا اور بہت باترتیب تھا +

صاحب لکچرر نے مضمون مذکور پر بڑی وضاحت اور فصاحت سے بیان کیا حتی کہ برخلاف پنڈت شیو نراین صاحب اگنی ہوتری سابق کانپور ممالک مغربی شمالی (ڈرائنگ ماسٹر گورنمنٹ سکول لاہور) کی پوری دیانت سے اس متنازعہ معاملہ کی اصلیت بیان کی خصوصاً لکچرر صاحب کا ہر ایک دعویٰ مضبوط اور مستحکم تھا علی الخصوص اپنے ہر ایک ادعا پر دلیلیں اور براہین بہت برجستہ اور چسپت تھیں۔ انہوں نے اپنے ڈیڑھ گھنٹہ کے وقت میں (جو عمدگی کے سبب سے ایک دو منٹ سے زیادہ نہیں معلوم ہوا) جو نادر اور ملک پنجاب کے حق میں خاص کر کے مفید بیان فرمایا وہ بعینہ اور بلفظہ آپکی خدمت میں ایک اور صاحب بہت جلد بھیجنے والے ہیں۔ میں تو صرف آپکو (اے ایڈیٹر صاحب) اس امر کی اطلاع دیتا ہوں کہ صاحب لکچرر نے جو وجوہات معقول اس ملک میں خاص کر اردو کو ہندی پر ترجیح دی ہے وہ حق بجانب ہے +

انکے دلچسپ بیان کے بعد خواجہ غلام حسن صاحب (برادر کوچک خواجہ اسد اللہ صاحب وکیل) نے صاحب لکچرر کے عمدہ بیان کی زیادہ تر نادر وجوہات اور دلیری اور آزادی سے تائید کی۔ پھر بابو ولیا رام صاحب وکیل نے بھی (جو ایک سچے المذہب اور ممتاز آدمی ہیں۔ مولوی نیاز علی صاحب کی تائید پر دلپسند کام کرنیوالی اور ہندو صاحبان اور اہل اسلام دونوں کے حق میں مفید باتیں بیان فرمائیں۔ یہانتک کہ تمام حاضرین بہت ہی محظوظ ہوئے اور ہر ایک نے استاد صد ثنا کے کلمات کہے۔ اُسکے بعد پادری رجب علی صاحب ایڈیٹر سفیر ہند امرتسر نے صاحب لکچرر کا دلی شکریہ ادا کرکے

تائید کی - اور پادری صاحب موصوف نے اپنے بیان کے ضمن میں یہہ بھی بیان کیا کہ اہل اسلام پر لازم ہو کہ اُردو کی ایسی صورت بدل دیں کہ اسمیں بجائے زیادہ تر عربی اور فارسی الفاظ کے ہندی کے الفاظ اور انگریزی کے عمدہ الفاظ زیادہ ہوں - گویا اُردو ایسی ہو کہ فارسی حروف میں ہندی ہی ہو جیسا کہ محمد جلال الدین اکبر ہند کے نامور شہنشاہ کے وزیر اعظم شیخ ابو الفیض فیضی فیاضی نے سری مت بھاگوت کے ترجمہ میں کیا ہی یا جیسا کہ دارا شکوہ نے گیتا کے ترجمہ میں کیا ہی - اور علاوہ اُنکے اور بعض اہل اسلام مصنفوں نے بھی ایسا ہی کیا ہی ۔

پادری صاحب ممدوح نے اپنے بیان کے آخری حصہ میں اس امر کو بھی بیان کیا - کہ ڈاکٹر لیٹنر صاحب جو کمیشن تعلیم کے اب پریسیڈنٹ ہیں وہ مسلمانوں پر اپنی مشہور تصنیف میں اُنکی تردید آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر نجم الہند اور مولوی محمد چراغ علیخان صاحب بہادر نائب معتمد المہام (ایڈ فنانشل کمشنر) دولت آصفیہ حیدرآباد دکن اور مولوی میرزا فتح محمد بیگ صاحب رئیس اعظم [illegible] پنجاب نے کی ہو جہادی خیالات کا الزام کر چکے ہیں - حالانکہ یہہ بات محض بے بنیاد اور بالکل غلط اور تہمت ہو خاص کر کے پنجاب کے مسلمان گورنمنٹ انگلشیہ کے بہت ہی سچے وفادار جنکہ تجربہ میں آئے ہوئے جاں نثار ہیں - پس جب یہہ حال ہو تو میموریل کے ذریعہ سے گورنمنٹ آف انڈیا کی خدمت میں اسبات کو یاد دلا دینا سب سے ضروری امر ہو کیونکہ خواہ مخواہ اس بے سود جھگڑے کی تحریک ڈاکٹر صاحب موصوف نے چند بنگالیوں کے ذریعہ سے کرائی ہو جو پنجاب کے شہر لاہور میں رہتے ہیں - اور اُن بنگالیوں نے ہی اس صوبہ کے ہندو صاحبان کو جو یہاں کے اہل اسلام سے بلا وجہ رنجش رکھنے میں مشتعل لائی ہو جن سے ہندی کے رواج کے بارہ میں ناموزوں طور پر جلسہ حملات اور فساد انگیز گفتگوئیں اور تحریریں کرتے ہیں ۔

اس بیان کے بعد بڑے زور سے چیئرز ہو کر صاحب لیکچرار کا شکریہ ادا کیا گیا اور جلسہ برخاست ہوا ۔

راقم یہ مضمون بڑے ادب سے امرتسر کے اہل اسلام کی خدمت میں التماس کرتا ہو - کہ ڈاکٹر لیٹنر صاحب کا تذکرہ مذکورہ بالا بہت شائستگی سے میموریل کے ذریعہ سے بہت ضروری سمجھ کر حضور **لارڈ رپن صاحب** ویسرائے و گورنر جنرل مملکت ہندوستان کی خدمت میں پیش کرنا چاہئے تاکہ حضور ممدوح کو بھی یہاں کے اس جھگڑے کی اصلی حقیقت معلوم ہو جائے ۔

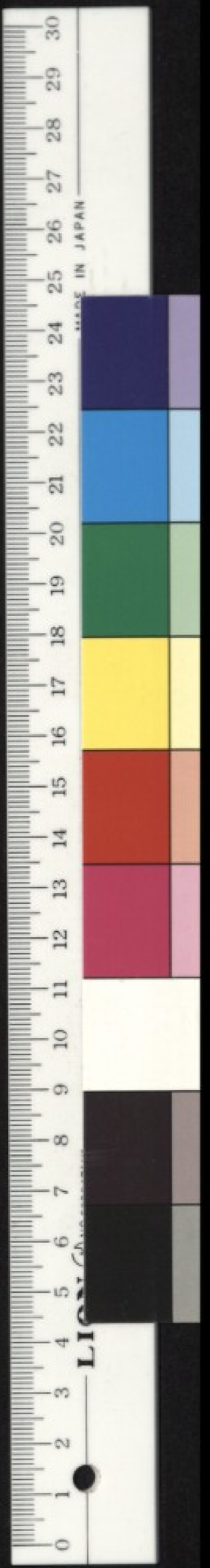
راقم ناظر

---

## تبدیل مذہب

(دونوں جہاں سے گئے : دھوبی کے کتے نہ گھر کے)

ایک نوجوان مسمی زائنداس ذات کپور ساکن دھاروال تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ نے آج دو ماہ حال کو بہ ترغیب ہمشیرہ ایلیس صاحب مسمات مہر و چھاونی ملتان میں جا کر محمدیا مذہب اختیار کر لیا - جسکے محمدی ہونے پر سب نے غور کیا اور اُسکا نام دیندار رکھا - افسوس تو صرف اتنا ہی ہو کہ چند روز کے بعد وہی نابکار شیطان کا یار مسلمان کہلاویگا اور نیز محمدی بھی اُسکو مسلمان بلاوینگے - حالانکہ وہ ایک حرف تک بھی قرآن کا نہیں جانتا اور نہ اُسکو کلمہ پڑھنا ہی آتا ہو - طرفہ تو یہہ ہو کہ کسی محمدی بھائی نے محمدی کراتے وقت اتنا بھی دریافت نہیں کیا ہو کہ وہ کس سبب اور کس مطلب سے محمدی مذہب اختیار کرتا ہو حالانکہ وہ یہہ بھی نہیں جانتا کہ قرآن کسکو کہتے ہیں اور محمدی کلمہ کیا شے ہو - اور علاوہ ازیں ہر ایک محمدی پر روشن ہو کہ وہ ایک طوائف کی ترغیب سے محمدی ہوتا ہو - میں بڑا ہی حیران ہوں کہ کیا محمدی مذہب اسیکا نام ہو یا محمدی مذہب میں یہی تسلیم ہو کہ خواہ چور خواہ زناکار خواہ فریبی ہو محمدی مذہب میں داخل کر لینا ثواب ہو - اگر یہی حال ہو تو اس سے ظاہر و عیاں ہو گیا کہ محمدی مذہب خدا کا دین نہیں ہو - کیونکہ خدا کا دین ایسے ویسے آدمیوں کو داخل کرنے سے روکتا اور منع کرتا ہو بلکہ انجیل مقدس میں ا کرنتھیوں ۶ باب ۹ و ۱۰ آیت میں یہہ لکھا ہو کہ کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے - فریب نہ کھاؤ نہ حرامکار اور بت پرست اور زنا کرنے والے - اور عیاش اور لونڈے باز وغیرہ وغیرہ خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے حقیقی دین اور بناوٹی دین میں یہی فرق ہو - اے پیارو ذرا مہربانی کر کے تم خود ہی انصاف کر لو کہ کون دین خدا کا دین ہو - اری شہوت تیرا ستیاناس جائے - تو نے لوگوں کے ننگ و ناموس کو دھبا لگایا تو نے [illegible] تو نے بچوں سے گھنگا کی ریت چھڑوائی - تو نے [illegible] دھلوائے - تو نے بہتوں کی مٹی خراب کی - سچ تو یہہ ہو کہ جس کے پیچھے تو پڑی وہ دونوں جہان ہی سے محروم کر دیا [illegible] عبرت نمائی ہو اور [illegible] سنبھالا بلکہ ہم اسکا [illegible] فخر اور بڑائی سمجھ کر رہے ہیں اب میں اسبات کو طوالت دینا چنداں ضرور نہیں سمجھتا ہوں اسلئے کہ جیسی کرنی ویسی بھرنی - کردنی خویش آمدنی پیش - داناؤں کا قول برحق ہو کہ ایک چھلانگ مارنے سے انسان کوئے میں گر جاتا ہو پر ہزار بار چھلانگ مارنے سے باہر نہیں آسکتا ہو - اب میں آپ سب صاحبان ہندو مسلمان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ ہمکو لازم ہو کہ ہم ذرہ اُس کسوٹی پر کہ جو خدا رحیم نے ہمکو عنایت کی ہو لگا کر دیکھ لویں (اپنے عقل کی کسوٹی پر) اور پھر کسی دین کو قبول کریں تاکہ عذاب ابدی میں نہ پڑیں کیونکہ مثل مشہور ہو کہ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں - سدا عیش دوراں دکھاتا نہیں جاننا چاہئے کہ ہاتھ کی گانٹھیں مونہہ سے بھی کھولنا مشکل ہو جاتی ہیں - اے عزیزو ذرہ غور سے سنو کہ انجیل میں ایک آدمی کا ذکر ہو کہ جسکی سفارش کے بغیر ہمکو خدا کبھی قبول نہ کریگا - وہ کون ہو - اعمال کے ۴ باب ۱۲ ویں آیت میں یہہ لکھا ہو کہ آسمان کے تلے اور کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہو کہ جس کے وسیلہ اور مدد اور سفارش سے ہم خدا کے مقبول نظر ٹھہر سکیں



کہ یسوع مسیح کا - اور نیز اُسپر ایمان لانے کے لیئے خدا نے بھی یہہ حکم فرمایا کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہے کہ جس سے میں راضی ہوں تم اُسکی سُنو - اے پیارو اگر ہم اُس خدا کے حکم کو اپنے تعصب کے سبب ٹالتے ہیں تو دیدہ و دانستہ اپنے تئیں گنہگار ٹھہراتے اور جان بوجھکر عذاب ابدی کو اپنے سر و نہر لاتے ہیں - بلکہ علاوہ ازیں قرآن میں بھی لکھا ہے کہ عیسیٰ دنیا اور آخرت میں مرتبہ والا ہے دیکھو سیپارہ ۳ - ۵ سورہ عمران رکوع ۵ مِنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ +

اے پیارو ذرہ حضرت یوحنا کی مقدس انجیل کو پڑھکر دیکھو کہ کیا لکھا ہے یوحنا ۳ باب ۱۶ اور ۱۷ و ۱۸ آیات میں یہہ لکھا ہے کہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بخشدیا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو جہان میں اسلئے نہیں بھیجا ہے کہ جہان پر سزا کا حکم کرے بلکہ اسلئے کہ جہان اُسی کے سبب نجات پاوے - جو اُسپر ایمان لاتا ہے اُسکے لئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو اُسپر ایمان نہیں لاتا ہے اُسکے واسطے سزا کا حکم ہو چکا - کیونکہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا - اے خدا جو موت کے سایہ اور اندھیرے کی وادی میں پڑے ہیں اُنپر اپنی پدرانہ شفقت سے اپنا نور جلوہ گر فرما تاکہ وے جھوٹے اور سچے دین میں تمیز کرکے اُس لازوال زندگی کو کہ جو یسوع مسیح کے قبول کرنے سے ملتی ہے حاصل کریں - اب میں سب متلاشیان دین و ناظرین مضمون کی خدمت میں ملتمس ہوکر عرض کرتا ہوں کہ یہی سوچ بچار اور خداوند یسوع کے قبول کرنے کا وقت اور موسم ہے کیونکہ اس دم کا کچھ بھروسہ نہیں - آیا آیا نہ آیا نہ آیا +

نمبر ۱ - جسنے دنیا میں عیسیٰ کو نہ مانا ہوگا -
بعد مرگ اُسکا جہنم میں ٹھکانا ہوگا
نمبر ۲ - اے گنہگار و خطا جنت میں جا ہو کر لو +
پر عیسیٰ کے روبرو تمہیں جانا ہوگا
نمبر ۳ - جب کھڑے ہوگے مسیحا کی عدالت میں تم +
بیشک پھر کوئی تمہارا نہ بہانہ ہوگا -
نمبر ۴ - ڈالینگے آگ میں جب تمکو فرشتہ اُسدم +
خون دل آنکھوں سے رو رو کے بہانا ہوگا
نمبر ۵ - سب خطاکاروں کو دوزخ میں جلائیگا فرد +
جبکہ عیسیٰ کا دوبارہ یہاں آنا ہوگا -
نمبر ۶ - رتبہ شاہی کا ملی اُسکو جو ہوا اُسکا غلام -
جو چھوڑ کر جائے اُسکو وہ دیوانہ ہوگا

راقم سیم سلال از ملتان

---

# ایک پنڈت اور منشی کی گفتگو
## دربارہ ہندی بھاشا

منشی - جناب پنڈت جی صاحب آجکل تو ہندی بھاشا کے رواج دینکی بڑی زور شور سے بات چیت ہو رہی ہے اور لاہور میں تو ہر ہفتہ بلکہ ہر روز جلسہ مقرر ہوتے ہیں اس میں آپکی کیا رائے ہے +

پنڈت - منشی جی یہہ بات سچ ہے - اگر ہندی بھاشا کا رواج ہو جاوے تو خوب ہے - کیونکہ آجکل اس اُردو نے تو ایسا رواج پا رکھا ہے کہ ہر کوم اور مذہب اور ملت کے لوگ پشاور سے لیکر کلکتہ تک اسکو جانتے ہیں اور جب تو یہہ ہے کہ سرکار انگریزی نے بھی تو اپنی ساری عدالتوں میں اسکو پھیلا رکھا ہے اگر منشی ہندی بھاشا کے رواج کو انگریجوں نے مان لیا تو یہہ جو بڑے بڑے لیکچر بولتے ہیں اور بڑی سیکھی مارتے ہیں تو دیکھ لینا سب بھول جاوینگے +

منشی - پنڈت جی خدا کرے ہندی بھاشا کو سرکار جاری نہ کرے تو اچھا ہے کیونکہ یہہ ویرینہ زبان اور خاص و عام کے سمجھنے والی بولی جسمیں سیکڑوں بلکہ ہزاروں کتابیں قسم قسم کے علوم و فنون کی ترجمہ ہو چکی ہیں اور ہندستان کے دفتر شروع سے آجتک اسمیں تحریر ہیں جب بھاشا ہوگی تو ایسی بھاری نقصان ہوگا - اور علاوہ اس نقصان کے ہندی بھاشا کی ضرورت ہی کیا ہے اور جنکو ضرورت ہی نہ معلوم ہوتی ہے وے خود پڑھیں اور شاید پڑھے ہونگے ملک کو نقصان پہونچا کر ایک فصیح اور بلیغ زبان کا خون کرکے بجائے اُسکے ایک مردہ اور بودی اور جنگلی آدمیوں کی زبان کو جاری کرنا یہہ کونسی عقلمندی کی بات ہے - اور سنو پنڈت جی اصل تو اسکی یہی ہے کہ اس ہندی بھاشا کی کسیکو ضرورت تو نہیں تھی اور نہ اب کسیکو ضرورت ہے بات صرف اتنی ہے کہ چند بنگالیوں نے مگر اہل ہنود اور اہل اسلام کو بھڑوانا چاہا ہے اور آپ خود تماشا دیکھنا چاہتے ہیں +

پنڈت - واہ منشی صاحب ابھی تک آپکو خبر بھی نہیں ہوا اسکے واسطے لوگو گورنمنٹ میں اراجیج بھی پہونچ چکی ہیں اور دیکھو کل شام کو میں اپنے محلے کے تالب علموں کو جو اسکول میں پڑھتے ہیں جمع کرکے ایک ارجی جو در سرکار میں روانہ کرنگا اور نیچے سبکے نام لکھوونگا سرکار دیکھکر دو لڑکوں کو دیکھنے نہیں آویگی نام دیکھ لیگی کہ ہاں بڑے نام ہیں +

منشی - بھلا پنڈت جی عرضی تو آپ کس کو تحریر فرماوینگے اُسکے اندر الفاظ ہندی بھاشا والے تحریر ہونگے یا اُردو

پنڈت - ہمکو تو آپ اُردو سے ارجی نسبت ہے ہمتو ہندی بھاشا میں ارجی تحریر کرینگے +

منشی - اچھا پنڈت جی مضمون تو ذرا سُنا دو کہ آپ کیا تحریر فرما دینگے +

پنڈت - بہت اچھا تو سنو مگر ہنسنا نہیں +

گریب پرور سلامت - جناب عالی ہم ہجور کے ریت میں اور بہت دنوں سے ہماری مرجی تھی کہ ہجور کی کھدمت میں ایک ارجی دیویں جس سے ہجور پر جاہر ہو جاوے کہ ہندی بھاسا کی جبان بڑی اچھی اور کھوب ہے - سرکار کو چاہیئے کہ اس جبان کو اپنے مدرسوں میں پورا جاری کر دیوے اور اُردو جبان کو جو بڑی کھراب جبان اور مسلمانوں اور کرانیوں کی جبان ہے کھوپ کر دے - ہم سب ہی ملکر ایج کرتے ہیں



کرائی ہماری سرکار اگرچہ اُسکو بڑا فی جہان ہوا مگر ہم کوئی دلیل نہیں رکھتے ہیں کہ اُردو کو کھوپ کرکے ہندی بھاشا کو جاری کیا جاوے مگر البتہ ہم سب کے سب یوں ہی التجا کرتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے ضرور ہماری ارجی پر خیال کیا جاوے • پبلک

کھوب چند کیسی رام۔ کھمن کت رائے وغیرہ وغیرہ وغیرہ ماروجہ ۲۲ مئی ۱۸۸۶ع

## خط

بخدمت شریف جناب مسٹر ایم ویلی صاحب سلامت •

تسلیم۔ چند سطور بغرض رفاہ عام ارسال خدمت ہیں اُمید کہ آپ براہ عنایت درفاہیت عامہ کی نظر سے درج اخبار فرماوینگے جو کہ بحکم حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب جو بھی اسمی جناب ڈیویس صاحب بہادر کمشنر قسمت دہلی نمبری ۳۲ مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۸۶ع ملک پنجاب میں اہل سراوگیان اپنا اپنا رسومات رتھ جاترا وغیرہ بموجب رسوم مذہب خود نکالتے ہیں۔ چنانچہ اُسی حکم کے بموجب دہلی لاہور امرتسر انبالہ لودیانہ وغیرہ میں برابر عمل درآمد ہوتا رہا ہے۔ مگر بعض بعض مقامات میں حکم مذکور کے برخلاف ظہور میں آتا ہے یعنے سراوگیان کو رتھ جاترا وغیرہ نہیں نکالنے دیتے چنانچہ آپکے شہر کی ملحقہ ریاست میں جہان جینی مذہب کا ایک بڑا بھاری معزز گروہ ہے۔ وہ اپنے مذہب کے رسوم کی ادائیگی پر قادر ہیں۔ حالانکہ گورنمنٹ کے زیر سایہ تمام مذاہب والے ہرگز قاصر نہیں ہیں یعنی ریاست کوٹلہ مالیر میں جو کہ صرف جناب کمشنر بہادر کے ماتحت اور زیر نگران ریاست ہے وہاں کے سراوگی لوگ اپنے مذہب کے رسوم کے بموجب حسب شداء قدیم مہندر وغیرہ نہیں نکال سکتے۔ یہہ بندش کچھ حضور نواب صاحب بہادر کی طرف سے جو از بس رحیم و غربا پرور ہیں نہیں بلکہ ایک دو متعصب اہلکاران جو سیاہ و سفید کا اختیار رکھتے ہیں مندر وغیرہ نہیں نکالنے دیتے۔ اور سراوگی جو دھرم مت رکھتے ہیں اُنکا ارادہ ہے کہ اگر ہم اپنے رسومات سے جیسا کہ پوجا مذہب والے ادائیگی اپنی رسوم مذہب سے قاصر اور باز رہیں گے تو ضرور فساد کرینگے۔ اسلئے گذارش ہے کہ اگر صاحب کمشنر بہادر قسمت انبالہ بذات خاص ہرجگہ فرماویں تو اچھا ہے آئندہ پھر جیسا کچھ گذریگا حوالہ قلم کرونگا ۲۴ مئی ۱۸۸۶ع عریضہ نیاز س۔م۔ک •

**نور افشاں**۔ ہم نے اِس خط کو اِس لحاظ سے درج اخبار کیا ہے کہ اگر فی الحقیقت مالیر کوٹلہ میں فساد برپا ہونیوالا ہے تو سرکار خود تحقیقات کرکے انتظام کردیوے۔ ایڈیٹر

## نجات دہندہ کی شرایط

ڈیر ایڈیٹر

ملک ہند میں مختلف اصولوں اور فروعوں کے مذاہب ہیں۔ مجھے کامل یقین ہے کہ سوائے ناستکوں اور مادہ پرستوں کے (جو کہ معدودے چند ہیں) ہر ایک کم وبیش اپنے آپ کو گنہگار خیال کرتا ہے۔ چنانچہ یہی بات ہر ایک مذہب کے جداگانہ دینی رسومات سے مترشح ہوتی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ ہندو مذہب نجات کے لئے کسی منجی کی ضرورت نہیں بتاتا بلکہ مکتی کا حصول صرف اعمال پر ہی مبنی کرتا ہے پھر بھی کئی نوجوان اپنے دل کی تسلی کے لئے اِدھر اُدھر کسی نہ کسی پر تکیہ کرتے رہتے ہیں۔ اُدھر محمدی اور مسیحی تو صاف کھلم کھلا محمد اور مسیح کو جداگانہ اپنا منجی مانتے ہیں۔ فریقین میں بہت سے بحث مباحثہ ہوئے لیکن مسلمات میں کسی نہ کسی قدر ہمیشہ اختلاف رہا اور یوں دلیلوں کا زور جیسا کہ چاہئے پورا پورا کارگر نہ ہوا۔ اسلئے میری یہہ درخواست ہے کہ کوئی **محمدی** یا ہندو مہربانی فرماکے آپ کے اخبار کے ذریعہ مجھے اس سوال کا جواب دیوے •

کون کونسی علامات یا شرایط ہیں جنسے سچے اور جھوٹے نجات دہندہ میں تمیز کی جاسکے • فقیر محمد حنیف

## خط

ڈیر ایڈیٹر اخبار نور افشاں۔

بعد از تسلیمات کے گذارش ہے کہ مہربانی کرکے جوابات حساب وچند سوالات فارسی حل طلب درج اخبار فرماویں •

جواب سوال نمبر اوّل۔ چونکہ چبوترہ کا فرش ۲۱ ہاتھ لنبا اور ۱۵ ہاتھ چوڑا ہے اسواسطے اُسکے فرش جو پتھر لگیں گے اُنمیں سے ہر ایک پتھر کا ایک ضلع برابر ہوگا ۲۱ و ۱۵ اسکے عاد اعظم کے تو عاد اعظم ۳ ہے پس معلوم ہوا کہ پتھر ۳ ہاتھ لنبا لگے گا •

جواب۔ دوم۔ چونکہ کھیت مذکور کے ایک گوشے پر بیل بندھا ہے اسواسطے معلوم ہوا ہے کہ ۳ فٹ اُس دائرہ کا نصف قطر ہوجسکے گرد بیل پھرے گا اور وہاں پر زاویہ قایمہ ہے اسلئے وہ بیل اسکا چوتھا حصہ گھاس کھائیگا۔ پس رقبہ دائرہ برابر ہے (۳)² + ۲۲/۷ یا ۹ × ۲۲/۷ = ۱۹۸/۷ یا ۲۸ ۲/۷ مربع فٹ کے۔ پس اسکی چوتھائی = ۱۹۸/(۷×۴) = ۹۹/۱۴ یا ۷ ۱/۱۴ مربع فٹ ہوا •

شائقین کی خدمت میں التماس ہے کہ چند اشعار کا مطلب حل کرکے درج کریں اور جو نقص شعر میں ہو وہیں مطلع کریں •

## شعر حل طلب

(۱) کہکشاں دنبالہ دار در خور شفق پیش آمدہ۔
کلثوم زہرہ جبین جین مار با نیش آمدہ۔

(۲) رنگش چو رنگ زعفران۔ بریان چو جان عاشقان
پا دار دو پر ہم ندان۔ جانا بگو آں چیستان

(۳) بے سر کلنگ دیدم نہ جو خورد نہ گندم۔
آبے خورد نہ دریا فیضش برسد بمردم

(۴) گردگاں بر جادہ دیدم دست بگرفتہ شرم۔
ساعتے پر آب کردہ رفت سوئے لاغری

(۵) بنگے ہست اندر قعر دریا۔ گرفتہ در دہاں۔
یک دانہ گوہر۔ عجب آں ست کراو را خود
شکم نیست ولیکن بخورد دریا سراسر۔

الراقم۔ غیر ختم لیک ملابستہ مشن سکول لودیانہ شاگرد مولوی چراغ الدین
اوّل مدرس فارسی



## خط

جناب اڈیٹر صاحب اخبار نورافشاں لودیانہ

تسلیم ـ چند چیستان پرچہ نورافشاں میں میری نظر سے گذرے جنکا حل کرکے خدمت سامی میں ارسال کرتا ہوں امید کہ ازراہ مہربانی درج اخبار فرماوینگے +

(۱) ظرف تنگی الخ ظرف تنگ سے مراد آفتابہ ہی نسبت سبو خم وغیرہ اور اس میں لفظ آب کا موجود ہی اہل سخن کا دستور ہی جہاں لفظ عام بولتے ہیں فرد کامل مراد لیجاتی ہی پس آب سے مراد دریا ہی +

(۲) چہ چیز است آن ور اگر راست خوانی الخ لالہ مراد ہی کہ باغ میں ہوتا ہی اگر قلب کریں یعنے اُلٹیں تو ہلال ہوتا ہی کہ آسمان پر ہی +

(۳) چہ چیز است آن کہ باشد گرد غلطان الخ یہہ خربزہ کیونکہ خر و بزے سے مرکب ہی کہ دونوں حیوان ہیں +

(۴) ہاتھ لیے الخ یہہ ناخن گیر ہی کیونکہ جب ہاتھ میں لیتے ہیں تو دس ناخن ہاتھ کے اور دس پاؤں کے کاٹتا ہی اور جب کند ہوجاتا ہی پتھری پر تیز کرتے ہیں +

(۵) گنبدے سربستہ الخ مراد قفل ہی کہ صورت گنبد کی ہی اسمیں ایک خانہ ہوتا ہی جسمیں جبر ہوتی ہی وہ دوسرے گنبد سے مراد ہی ـ تین دروازہ ـ دو بند ایک کشادہ یہہ ظاہر ہی دو دربستہ جس رستہ کانی قفل میں جاتی ہی ـ دوسرا جس سے کانی پیوستہ ہی تیسرا جس میں کنجی ڈالی جاتی ہی ـ یہہ صورت قفل سربستہ کی ہی +

الراقم بندہ امراؤ سنگھ طالب علم منشی عالم از لودیانہ

## خط

بخدمت حکمت مآب جناب اڈیٹر صاحب

بعد آداب نیاز آنکہ جناب من دو سوال آپ کی خدمت شریف میں پیش کرتا ہوں براہ توجہ اخبار کے کسی گوشہ میں اندراج فرماویں +

(۱) میری عمر ۲۴ برس کی تھی جب میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تھا جب میری عمر اسے دوگنی ہوجاویگی تو لڑکے کی عمر اسے آٹھ گنا ہوجاویگی تو بتاؤ میری عمر کیا ہی +

(۲) کچھہ مزدور ایک کام کو ۲۵ دن میں بنا لیتے ہیں کچھہ اور مزدور ہیں جنکی تعداد پہلے آدمیوں کی نسبت ۱½ ہی اور پہلے آدمیوں میں دو جتنا کام ایک گھنٹہ میں بناتے ہیں اُتنے ڈیڑھہ گھنٹہ میں دوسرے آدمیوں میں سے ۳ آدمی بناتے ہیں اور دوسرے آدمی پہلے آدمیوں کی نسبت ¾ وقت میں کام کرتے ہیں تو بتاؤ اُسی ڈھنگ سے کام کو دوسرے آدمی کتنے دنوں میں ختم کرینگے +

راقم [illegible] مشن سکول لودیانہ

## خط

صاحب نورافشاں

حل اشعار چیستان مندرجہ پرچہ ۱۰ مئی یہہ ہی +

(۱) جواب دو طرفہ شعر ہی کیونکہ ہر شعر میں بحر ہی دیکھو عروض کی کتاب +

(۲) جواب لالہ جسکا قلب ہلال ہی +

(۳) جواب خربزہ +

(۴) جواب ناخن تراش جسکو ہندی میں نہیرنا کہتے ہیں +

(۵) جواب ـ تارحل راقم شنکرداس طالب علم مشن سکول لودیانہ جماعت نہم +

**نورافشاں** ـ بباعث عدم گنجایش جواب کی تفصیل کو بطور اجمال لکھدیا گیا راقم صاحب معذور فرماویں

ایڈیٹر

# اخبارات تار برقی

شملہ ـ ۱۸ مئی ـ آج مسودہ قانون جہاز نسیم پاس ہوا ـ ممالک مغربی و شمالی کی گورنمنٹ پر اسپیکروں نے سخت نکتہ چینی کی کہ وہ اسکی توثیق کی ذمہ وار ہی ـ اُسنے اسکے پاس ہونے میں عرصہ لگایا +

رنگون ـ ۱۸ مئی ـ رنگون گزٹ لکھتا ہی کہ مسٹر شوک اور خاندان کے لوگ مختلف مقامات بلندی برما کو بھیجے گئے وہ اور اسکی بہن شیبو کو اور اسکا بیٹا اور داماد موگونگ کو روانہ کئے گئے جہاں ہمیشہ بخار رہتا ہی اور شریر لوگ یہاں بھیجے جاتے ہیں مسٹرس شوک کا ذکر نہیں ہی کہ وہ کہاں ہیں گمان ہی کہ پہلے جو اُنکے مرنے کی خبر آئی تھی وہ صحیح تھی ایک بیاہی ہوئی لڑکی کا پتہ نہیں ہی +

قاہرہ ۱۶ مئی ـ بموجب مشورہ غیر ممالک کی کانسلوں کے خدیو نے جلسہ وزرا کو طلب کیا اور جسطرح ممکن تھا اُنسے بندوبست کیا +

لنڈن ـ ۱۷ مئی ـ اجلاس کامنس میں کل رات انتخاب فرقہ ٹوری نے کہا کہ مسٹر پارنل نے قبل از آنے کل منہم کے وعدہ کیا تھا کہ ہم گورنمنٹ سے متفق ہوکر کارروائی کرینگے ـ مسٹر پارنل اور اُنکے ساتھیوں نے کہا کہ یہہ تہمت غلط لگائی ہی ـ مسٹر گلیڈسٹون نے ٹوری سے کہا کہ ہم جو کچھہ بیان کرتے ہوا اُسکا ثبوت پیش کرو ـ سینٹ پیٹرزبرگ سے خبر آئی ہی کہ جنرل کانفمین نے قضا کی +

لنڈن ـ ۱۵ مئی ـ انگلش اور فرانسیسی جہازات متفق ہوکر انگکوٹ کو جاتے ہیں ـ آج رات اجلاس لارڈ میں بجواب ایک سوال کے لارڈ گرانول نے کہا کہ انگلستان اور فرانس میں ضرورت وقت کے لئے باہم کارروائی کے لئے سمجھوتہ ہوگیا ہی مگر لارڈ موصوف نے تاکید ظاہر کی کہ بغیر فوجی طاقت کو عمل میں لانے کی بہبودیت اور سرسبزی قایم ہوگی +

قاہرہ ۱۶ مئی ـ مجلس شوری کے لوگ خدیو اور گورنمنٹ مصر

میں متوسط ہو کر گفتگو کر رہے ہیں۔ خدیو بھی وقت کو ٹال رہے ہیں +

**لنڈن** - ۱۹ مئی - اخبار ٹائمس نے قسطنطنیہ کی تار برقی اس مضمون کی شایع کی ہے کہ اگر کہنے سننے کا اثر نہ ہوا تو ایک گروہ ترکی فوج جنڈرامی کا آئیگا اور عربی پاشا کو گرفتار کریگا +

**قسطنطنیہ** ۱۴ مئی - روسی مصارف جنگ کے معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں +

**لنڈن** - ۱۶ مئی - اجلاس کامنس میں اوّل مرتبہ مسودہ قانون دربارہ بقایا مالگذاری آیرلینڈ کے پڑھا گیا اس بابت کے قبول ہونے سے ایرش چرچ فنڈ کا روپیہ گھٹ جائیگا اس تو فیر کے صرف ہونے سے زارعین سبکدوش ہونگے اُنسے اور لگان طلب نہ ہوگا +

**لنڈن** - ۱۸ مئی ٹائمز آف انڈیا میں ایک تار برقی اس مضمون کی شایع ہوئی ہے کہ اگر مصر کے اخلاقی قوانین میں کچھ فرق آویگا تو ترکی عربی پاشا گرفتار کریگی +

کل رات کو سینٹ پٹیرز برگ کے کامن ہوس میں اوّل دفعہ خراج آیرلینڈ کی باقیات کا بل پیش ہوا یہہ بچت آئرش کے چرچ فنڈ میں خرچ کیجاوے گی +

**بمبئی** - ۱۸ مئی لنڈن سے ایک سپیشل تار برقی ٹائمز آف انڈیا کو اس مضمون کی پہنچی ہے کہ مسٹر ریڈ صاحب نے ہوس آف کامنز میں ایک نوٹس دیا ہے کہ ۲ ماہ جون کو میں حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی خدمت میں ایک اڈریس اس غرض سے پیش کرونگا کہ وہ حضور ویسرائے صاحب بہادر کو حیدرآباد کنٹنجنٹ توڑ دینے اور نظام کو ملک برار کا واپس دیدینے کی فہمایش کریں۔ ڈبلن کی پولیس نے اپنے تئیں بالکل بیکار ثابت کر کے کہا ہے کہ لارڈ ایف کیونڈش اور مسٹر برک صاحب کے قاتلوں کا کوئی کھوج نہیں ملتا۔ اب یہہ تصور کیا گیا ہے کہ قاتل کہیں بھاگ گئے ہیں +

**لنڈن** - ۱۸ مئی مسٹر ٹریولین صاحب بغیر مزاحمت کے ضلع ہاوک کے ممبر مقرر ہوئے ہیں +

یہہ سمجھا گیا ہے کہ مصر میں فارن کنسل کو مصر کی معزول شدہ فوج کو طلب کر کے باغی افسروں کو نیست و نابود کرنے کے واسطے کہا گیا ہے۔ اسباب کی رپورٹ ہوئی ہے کہ روم کے زرہ پوش اسکوارڈن کو مصر میں جانے کے واسطے حکم دیا گیا ہے +

سر انڈریو کلارک صاحب فورٹیفکیشن یعنے (علم قلعہ بندی) اور ملٹیری ورکس کے انسپکٹر جنرل مقرر ہوئے اور اُن کو جنرل کے درجہ پر ترقی دی گئی +

**وارسہ** - ۱۸ مئی - دس ہزار روسی یہودی جو کہ بھوک سے مر رہے ہیں روسو پولش کے گرد نواح میں بہودی کے کیمپ میں ہیں +

**قسطنطنیہ** - ۱۸ مئی - بابعالی نے اپنے بیرونی وکیلوں کے پاس ایک نوٹ دربارہ انگلش اور فرنچ کے زرہ پوش سکوارڈروں کے جو کہ اسکندریہ کیطرف روانہ کئے گئے ہیں واپس بلا لینے کی خواہش ظاہر کر کے بھیجا ہے۔ نوٹس مذکور ظاہر کرتا ہے کہ انگلنڈ اور فرانس کی حرکت مصر کو بابعالی کی حکومت کے حقوق پر دست اندازی کرنے کی ہے +

**بمبئی** - ۱۹ مئی - ایک تار برقی آمدہ بمبئی سے معلوم ہوا کہ ۱۸ - ماہ حال سے موسمی بیماری پھیل گئی ہے +

**کلکتہ** ۱۹ مئی - شب گذشتہ کو قریب ۹ بجے رات کے ایک تاجر لکڑیوں کے گدام میں جو میو ہسپتال کے شمالی طرف واقع ہے آگ لگی جس میں کہ ایک بڑا ذخیرہ شہتیروں کا جمع تھا۔ ابھی تک آگ کچھ فرو نہیں ہوئی اور گرد سے چند ایکڑ زمین بالکل صاف کی گئی ہے +

**سینٹ پٹیرز برگ** - ۲۰ مئی - جنرل اسکوبلاف مع اپنے چچا کے جلا وطن کیا گیا +

**لنڈن** - ۲۰ مئی لنڈن کے لارڈ میر مسٹر جے ڈبلیو ایلین صاحب بر[illegible]

## لودیانہ

کل شام کو پریڈ پولیس میں بتقریب سالگرہ حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند منجانب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر جلسہ منعقد ہوا جس میں ضلع کے تمام رئیسان و شہزادگان وغیرہ صاحبان تشریف فرما تھے۔ جلسہ کی کیفیت ہفتہ آیندہ میں درج ہوگی +

## دو خوشنویسوں کی ضرورت

ہمکو دو خوشنویسوں کی ضرورت ہے جو اچھا لکھتے ہوں تنخواہ ۲۰ روپیہ ماہوار دیجاویگی جس کسی کو نوکری کی ضرورت ہو اپنا نمونہ معہ درخواست کے بھیجدے یا زبانی آنکر گفتگو کرے اور نمونہ خوشخطی کا دکھلا دیوے +

مہتمم مشن پریس لودیانہ

## اعلان

ناظرین باتمکین اور اُسکے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار اعلان دیا جاتا ہے کہ آیندہ اگر کسی صاحب کو مضامین برائے اندراج اخبار نور افشاں ارسال فرمانا یا ایڈیٹوریل خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایم۔ ویلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیشہ کا حساب و کتاب متعلق اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سو اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے اگر نور افشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بہ ترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نور افشاں کا ذمہ وار ہونا سخت دشوار ہے +

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا